کعبہ کے بَدرُالدُّجیٰ تم پہ کَروڑوں درود
طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کَروڑوں درود

آیتِ دُرود اور شانِ مُصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



کاوش: عبدہ المذنب سید کامران عطاری مدنی عفی عنہ

آیتِ دُرود اور شانِ مصطفٰیﷺ

کاوش:

سید کامران عطاری مدنی عفی عنہ

فیس بک لنک:

https://www.facebook.com/SyedKamran786

واٹس ایپ نمبر:

+923169168614

ٹیلی گرام گروپ لنک:

https://t.me/FiqhiMasail2526

حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ امّت، سرورِ کائنات، شاہِ موجودات، وجہِ تخلیقِ کائنات محمدِ مصطفٰے احمدِ مجتبٰی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک و مقدّس و عظیم ذات پر دُرود شریف بھیجنا ایک مسلمان کے لئے بہت بڑی نعمت، اعزاز اور خوش قسمتی کی بات ہے۔

اللہ کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دُرود و سلام پڑھنے والوں کو عزّت، بخشش، وُسعتِ رزق، گھر میں برکت، درجات کی بلندی، حاجت روائی اور دیگر کئی فضائل و برکات کی بشارتیں عطا فرمائی ہیں۔

علمائے کرام نے دُرود شریف کے فضائل کے بارے میں باقاعدہ مختصر و مفصّل کتابیں تحریر فرمائی ہیں جن میں دُرود شریف کی فضیلت پر احادیثِ مبارَکہ کے ساتھ ساتھ لطیف نِکات بھی ذِکر فرمائے ہیں۔

اس کے علاوہ کثیر مفسرین و محدثین اور دیگر علمانے آیتِ درود "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕیٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" کی تفسیر کے تحت بڑے عمدہ اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے نکات بھی تحریر فرمائے ہیں جن کو ہم اس مختصر رسالے میں جمع کر کے پیش کر رہے ہیں انہیں پڑھئے اور اپنے عشقِ رسول میں اضافہ کیجئے۔

پارہ:22، سورۂ اَحزاب، آیت:56 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕیٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (۵۶) [1]

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

نور کی کرنیں

اِس آیتِ مُبارکہ کے نازِل ہونے کے بعد محبوبِ ربِّ ذُوالجلال، شَہنشاہِ خوش خِصال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کا چہرۂ اَنور خُوشی سے نُور کی کِرنیں لُٹانے لگا اور فرمایا: "مجھے مُبارکباد پیش کرو کیونکہ مجھے وہ آیتِ مُبارکہ عطا کی گئی ہے جو مجھے "دُنْیَا وَمَا فِیْھَا" (یعنی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس) سے زِیادہ محبوب ہے۔" [2]

درود کا معنٰی منسوب الیہ کے اعتبار سے

مذکورہ آیتِ کریمہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فِرِشتوں کے دُرُود بھیجنے کا ذِکر کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی دُرُود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ یہ بات ذِہن نشین رہے کہ اگرچہ ایک ہی لفظ کی نِسبت اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور مُومنین کی طرف کی گئی ہے لیکن منسوب اِلیہ کے اِعتبار سے اس کا معنی مختلف ہے۔

❀✿❀✿❀✿

1 ... پارہ: 22، سورۂ احزاب: 56

2 ... روح البیان، پ22، الاحزاب، تحت الآیۃ 56، 7 / 223

چنانچہ امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: الصلاۃ من اللہ: الرحمۃ، ومن الملائکۃ: الاستغفار، ومن المؤمنین: الدُّعاء "اللہ عزوجل کا درود بھیجنا رحمت فرمانا ہے، فرشتوں کا درود بھیجنا مغفرت طلب کرنا ہے اور مومنین کا درود بھیجنا دعا کرنا ہے۔"(1)

تفسیراتِ احمدیہ میں ہے: انھا اذا نسبت الی اللہ یراد بھا الرحمۃ واذا نسبت الی الملائکۃ یراد بہ الاستغفار واذا نسبت الی المؤمنین یراد بھا الدعاء صلوٰۃ کا لغوی معنٰی دعا ہے، جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی جائے تو اس سے مراد رحمت فرمانا ہے اور جب اس کی نسبت فرشتوں کی طرف کی جائے تو اس سے مراد اِستغفار کرنا ہے اور جب اس کی نسبت عام مومنین کی طرف کی جائے تو اس سے مراد دعا کرنا ہے۔(2)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو العالیہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے کہ حضور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے: "صلوٰۃ اللہ ثناؤہ علیہ عند الملائکۃ"(3)

"اللہ تعالیٰ ملائکہ کے اجتماع میں (اپنی شان کے لائق) اپنے محبوب صلی اللہ

1... شرح السنۃ للامام بغوی، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، 2/280

2... تفسیرات احمدیہ، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56، ص634

3... بخاری، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الاحزاب، 3/307

علیہ وآلہ وسلم کی شان بیان کرتا ہے۔“

ایک مرتبہ صحابۂ کرام علیھمُ الرّضوان نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! اللہ پاک کا فرمان ہے: اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ[1] اس فرمانِ عالی شان کا کیا مطلب ہے؟ غیب کا علم رکھنے والے نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اِنَّ هٰذَا لَمِنَ الْمَكْتُوْمِ یہ ایک پوشیدہ عِلْم ہے، اگر تم نہ پوچھتے تو میں تمہیں نہ بتاتا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے آیت کا مطلب بتاتے ہوئے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَکَّلَ بِیْ مَلَكَیْنِ بے شک اللہ پاک نے میرے لئے 2 فرشتے مُقَرَّر فرمادیئے ہیں، لَا اُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ فَیُصَلِّیْ عَلَیَّ جب بھی کسی مسلمان کے پاس میرا ذِکْر ہو اور وہ مجھ پر درود پڑھے تو وہ فرشتے کہتے ہیں: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ اللہ پاک تمہاری بخشش فرمائے۔ ان فرشتوں کی دُعا کے جواب میں اللہ پاک اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔[2]

کیسی فضیلت کی بات ہے، درودِ پاک ہے ہی ایسا نِرالا عمل کہ اس کے فضائل پڑھ کر دِل مچل جاتا ہے، غور تو فرمایئے! جب کسی کے سامنے میرے اور آپ کے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا ذکرِ پاک ہو اور وہ پیار

1 ... پ22، الاحزاب:56

2 ... معجم الکبیر، ام انیس بنت الحسن بن علی، جلد:2، صفحہ:218، حدیث:2687

سے، ادب سے، محبّت سے بارگاہِ رسالت میں 100 بار نہیں، ہزار بار نہیں، لاکھ بار نہیں بلکہ صرف ایک ہی مرتبہ درود شریف پڑھے تو فرشتے اس کے لئے بخشش کی دُعا کرتے ہیں اور رحمت و کرم پر قربان جایئے! خُود ہمارا خالِق، ہمارا مالِک، ہمارا پیارا اللہ پاک فرشتوں کی اس دُعا پر آمین فرماتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمایئے! فِرشتے جس کے لئے بخشش کی دُعا کریں اور خُود رَبِّ کریم اس دُعا پر آمین فرمائے، کیا ایسا خوش نصیب بندہ بھی بخشش سے محروم رہ جائے گا...؟ نہیں! نہیں...!! درودِ پاک پڑھنے والا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! رحمتِ خُدا کے صدقے، شفاعتِ مصطفےٰ کے صدقے اپنے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے پیچھے پیچھے جنّت میں پہنچ جائے گا۔

روایت میں ہے کہ "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ" نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ جو بھی نعمت آقا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو عطا کرتا ہے اس میں سے ہمارے پیکر جود و سخا آقا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ازراہِ لطف و کرم امت کے لئے حصہ ضرور عطا کرتے ہیں۔ یہ آیت مبارکہ جس میں اللہ اور اس کے فرشتے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اتنی عظیم نعمت و فضیلت ہے جس میں سے ہمیں بھی کچھ نہ کچھ ضرور عطا ہو گا۔ چنانچہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے میں بارگاہِ محبوب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس کرم اور

خاص نعمت سے ہمیں بھی حصہ عطا ہو گا؟ اِس پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حاضر خدمت ہو کر آقا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خوشخبری دیتے ہوئے محبت بھرا پیغام پہنچایا:

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓىٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا[1]

"وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور وہ مومنوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے"[2]

حضرت سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت طیبہ:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾[3] (ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔)

---

1 ... الاحزاب، 43:33

2 ... خازن، الاحزاب، تحت الآیۃ: 43، 3/504، قرطبی، الاحزاب، تحت الآیۃ: 43، 7/146، الجزء الرابع عشر، مدارک، الاحزاب، تحت الآیۃ: 43، ص944، ملتقطا بحوالہ صراط الجنان

3 ... پ22، الاحزاب: 56

نازل ہوئی تو ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے جان لیا، آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ یوں پڑھا کرو: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حضرت محمد (صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالہ وسلم) اور ان کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السلام پر درود بھیجا بے شک تو حمد اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حضرت محمد (صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم) اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو حمد اور بزرگی والا ہے۔[1]

آیتِ درود کے تحت علماو مفسرین کے اقوال

(1) علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: الصلاۃ من اللہ علی نبیہ رحمتہ المقرونۃ بالتعظیم، والصلاۃ من الملائکۃ الدعاء للنبی بمایلیق بہ (یہاں آیت میں) اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے سے مراد ایسی رحمت

1 ... معجم کبیر، 9/131، حدیث: 287

فرمانا ہے جو تعظیم کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد ان کا ایسی دعا کرنا ہے جو رسولِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شان کے لائق ہو۔[1]

مزید فرماتے ہیں: وحکمة صلاة الملائکة والمؤمنین علی النبی تشریفھم بذلك، حیث اقتدوا باللہ فی مطلق الصلاة، واظھار تعظیمه، ومکافاة لبعض حقوقه علی الخلق لانه الواسطة العظمٰی فی کل نعمة وصلت لھم، وحق علی من وصل له نعمة من شخص ان یکافئه، فصلاة جمیع الخلق علیه، مکافاة لبعض مایجب علیھم من حقوقه نُورِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی پاک ذات پر درودِ پاک پڑھنے میں 3 حکمتیں ہیں: (۱) محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنا اللہ پاک کی سُنّت ہے، لہٰذا درود پڑھنے والا سُنّتِ اِلٰہیہ کی پیروی کرتا ہے۔ (۲) درودِ پاک پڑھنے میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم ہے۔ (۳) رحمتِ دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ہی کے صدقے میں سب مخلوقات کو نعمتیں ملیں اور مِل رہی ہیں، لہٰذا تمام مخلوقات پر سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے بے شُمار حقوق ہیں، درودِ پاک اُن میں سے

1 ... تفسیر صاوی، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56، 5/1654

کچھ حقوق کی ادائیگی کا ذریعہ ہے۔ (1)

مزید فرماتے ہیں: هذه الآية فيها اعظم دليل على انه صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مهبط الرحمات، وافضل الخلق على الاطلاق اس آیتِ مبارکہ میں اس بات پر بہت بڑی دلیل ہے کہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ رحمتوں کے نازل ہونے کی جگہ ہیں اور علی الاطلاق ساری مخلوق سے افضل ہیں۔ (2)

(2) حافظ سخاوی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: هذه الآية مدنية والمقصود منها أن الله تعالى أخبر عباده بمنزلة نبيه ـ صلى الله عليه وسلم ـ عنده في الملأ الأعلى بأنه يثني عليه عند الملائكة المقربين وأن الملائكة يصلون عليه ثم أمر أهل العالم السفلى بالصلاة عليه والتسليم ليجتمع عليه من اهلى العالمين العلوى والسفلى جميعاً

آیتِ درود مدنی ہے (یعنی مدینہ منورہ میں نازِل ہوئی) اور اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اپنے بندوں کو اپنے حبیب صَلَّی اللہ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت بتائی ہے کہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند شان والے ہیں کہ ان کا رَبِّ کریم فرشتوں میں ان کی ثنا بیان فرماتا ہے اور فرشتے بھی آپ صَلَّی اللہ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں، پھر اللہ پاک نے عالَمِ سُفْلی (یعنی زمین پر بسنے والوں) کو

1 ... تفسیر صاوی، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56، 5/1655

2 ... تفسیر صاوی، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56، 5/1654

حکم دیا کہ وہ بھی آپ پر درود و سلام بھیجیں تاکہ نیچے والی اور اُوپَر والی (یعنی زمینی اور آسمانی) ساری مخلوق کی ثنا آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جمع ہو جائے۔[1]

مزید فرماتے ہیں: والآية بصيغة المضارعة الدالة على الدوام والإستمرار لتدل على أنه سبحانه وتعالى وجيع ملائكته يصلون على نبينا ـ صلى الله عليه وسلم ـ دائما أبدا وغاية مطلوب الأولين والأخرين صلاة واحدة من الله تعالى وانى لهم بذلك بل لو قيل للعاقل إيما أحب إليك أن تكون أعمال جميع الخلائق في صحيفتك أو صلاة من الله تعالى عليك لما أختار غير الصلاة من الله تعالى...

آیت میں صیغہ "یُصَلُّوْنَ" لایا گیا ہے جو ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ اللّٰہ تعالٰی اور اس کے فرشتے ہمارے نبی پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے ہیں حالانکہ اَوّلین و آخرین کی انتہائی تمنا یہ ہوتی ہے کہ اللّٰہ تعالٰی کی ایک خاص رحمت ہی انہیں حاصل ہو جائے تو زہے نصیب اور ان کی قسمت یہ کہاں! بلکہ اگر عقلمند سے پوچھا جائے کہ ساری مخلوق کی نیکیاں تیرے نامۂ اعمال میں ہوں، تجھے یہ پسند ہے یا کہ اللّٰہ تعالٰی کی ایک خاص رحمت تجھ پر نازل ہو جائے؟ تو وہ اللّٰہ تعالٰی کی ایک خاص رحمت کو پسند کرے گا۔ اِس بات سے اُس ذات کے مقام کے بارے میں اندازہ لگالو جن پر ہمارا رب اور اس کے تمام

1 ... القول البدیع، ص 35

ملائکہ ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے ہیں۔[1]

(3)امام سہل بن محمد رَحْمَۃُاللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: سهل بن محمد يقول هذا التشريف الذى شرف الله تعالى به محمداً ـ صلى الله عليه وسلم ـ بقوله {إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ} الآية أتم وأجمع من تشريف آدم عليه السلام بأمر الملائكة له بالسجود لأنه لا يجوز أن يكون الله مع الملائكة فى ذلك التشريف وقد أخبر الله سبحانه عن نفيه بالصلاة على النبى ـ صلى الله عليه وسلم ـ، ثم عن الملائكة فتشريف يصدر عنه أبلغ من تشريف يختص به الملائكة من غير أن يكون الله تعالى معهم فى ذلك

اللّٰہ تعالٰی نے اس ارشاد "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ" کے ساتھ محمد مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو جو شرف بخشا وہ اس شرف سے زیادہ بڑا ہے جو فرشتوں کو حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دے کر حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بخشا تھا، کیونکہ اللّٰہ تعالٰی کا فرشتوں کے ساتھ سجدے میں شریک ہونا ممکن ہی نہیں جبکہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجنے کی خود اللّٰہ تعالٰی نے اپنے متعلق خبر دی ہے اور پھر فرشتوں کے متعلق خبر دی ہے، پس اللّٰہ تعالٰی کی طرف سے جو شرف

1... القول البدیع، ص86-85

حاصل ہو وہ اس شرف سے بڑھ کر ہے جو صرف فرشتوں سے حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ اس شرف کو عطا فرمانے میں شریک نہ ہو۔[1]

(4) حافِظ قسطلانی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: إن الله تعالى بجلاله وعظمته وعلو شأنه وارتفاع مكانه وغناه عن خلقه؛ يُصَلِّي عليه، وأنَّ الملائكة مع اشتغالهم بذكر الله تعالى ومكانتهم من الله؛ يُصلون عليه، فأنتم أحقُّ بذلك، إذ أنتم مُحتاجون إليه صلوات الله وسلامه عليه في شفاعته لكم، ولما نالكم ببركة رسالته، ويُمن سفارته من شرف الدنيا والآخرة، جزاه الله عنا ما هو أهله. اللہ پاک اپنے جلال، عظمت، بلند شان اور انتہائی بے نیاز ہونے کے باوُجُود اپنے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے، فرشتے ہمیشہ عبادت میں مَصرُوف رہنے اور اللہ پاک کا قُرب پانے کے باوُجُود درود بھیجتے ہیں، (اے لوگو!) تم تو محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے محتاج ہو، تمھیں اُن کی شَفَاعت چاہیے، اُنہی کی برکت سے تم دُنیا میں عِزت پاتے ہو، اُنہی کی برکت سے آخرت میں کامیابی پاؤ گے، لہٰذا تم زیادہ حق دار ہو کہ اپنے مُحسِن و غمخوار آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر کَثْرت سے درود پڑھو...!![2]

(5) ولیِ کامِل حضرت علّامہ ابو قاسِم قُشَیری رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

1 ... القول البدیع، ص 86-87

2 ... مسالک الحنفا، مطلبِ اول، صفحہ: 82

أراد الله- سبحانه- أن تكون للأمة عنده- صلى الله عليه وسلّم- يد خدمة كماله بالشفاعة عليهم يد نعمة، فأمرهم بالصلاة عليه اللہ پاک نے ارادہ فرمایا کہ اُمَّتِ مصطفےٰ اپنے نبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خِدْمت گزار بنے تاکہ اس خدمت کے صلے میں محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے غُلاموں کی شفاعت فرمائیں، چنانچہ رَبِّ کریم نے ہم غُلامانِ مصطفےٰ کو درودِ پاک کا حکم دیا (کہ یہ وہ خدمت ہے، جس کے صلے میں روزِ قیامت شفاعت کی خیرات ملے گی)۔ (1)

(6) حضرت علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وتعظيمه تعالى اياه فى الدنيا باعلاء ذكره واظهار دينه وابقاء العمل بشريعته، وفى الآخرة بتشفيعه فى امته واجزال اجره ومثوبته وابداء فضله للأولين والآخرين بالمقام المحمود وتقديمه على كافة المقربين الشهود حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر اللہ کے درود بھیجنے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ رب العزت جل مجدہ نے اس دنیا میں اپنے محبوب علیہ الصلوۃ والسلام کی شان کو اس طرح بلند فرمایا کہ ان کا ذکر بلند رکھا ان کے دین کو غلبہ عطا فرمایا اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے والوں کا سلسلہ تا ابد جاری رکھا ہے اور آخرت میں ان کی عزت و عظمت کا اس طرح مظاہرہ ہو گا کہ گناہ گاروں کے حق میں ان کی شفاعت مقبول ہو گی

1 ... تفسیر قشیری، پارہ:22، سورۂ احزاب، زیرِ آیت:56، ج5، ص147

انہیں بہترین اجر و ثواب عطا فرما کر بلند مقام پر فائز کیا جائے گا جو مقام محمود کہلائے گا اور اس طرح اولین و آخرین میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی عظمت و فضیلت نمایاں ہوگی اور تمام مقربین پر آپ کی عزت آشکار ہو جائے گی۔(1)

(7) حضرتِ سیّدنا علّامہ اسماعیل حقّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مومن جنوں اور انسانوں کو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کا حکم ارشاد فرمایا، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ فان المؤمنين محتاجون الى الصلاة عليه أداء لبعض حقوق الدعوة والابوة فانه عليه السلام بمنزلة الأب للامة وقد أجاد فى التعليم والتربية والإرشاد وبالغ فى لوازم الشفقة على العباد وثناء المعلم واجب على المتعلم وشكر الأب لازم على الابن حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو دعوتِ حق پیش کی لہٰذا اس دعوت کے حقوق میں سے بعض کی ادائیگی کے لئے اہل ایمان حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کے محتاج ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جملہ اہل ایمان کے روحانی باپ ہیں اور بلاشبہ آپ نے اہل ایمان کی بہترین تربیت اور اچھے انداز میں انہیں تبلیغ فرمانے کے ساتھ ساتھ ان پر بہت زیادہ رحمت و شفقت فرمائی، اس وجہ سے بھی ضروری ہوا کہ اہل ایمان آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجیں، اور یہ بھی وجہ ہے کہ شاگرد پر لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے

1 ... تفسیر روح المعانی، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56، 22/344

استاد اور بیٹے پر لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی تعریف کرے۔

مزید فرماتے ہیں: وایضا فی الصلوات شکر علی کونه أفضل الرسل وکونهم خیر الأمم وایضا فیها إیجاب حق الشفاعة علی ذمة ذلك الجناب فان الصلوات ثمن الشفاعة فاذا أدوا الثمن هذا الیوم یرجی ان یحرزوا المثمن یوم القیامة درود پاک پڑھنے میں اس بات کا شکر بھی ہے کہ انہیں سب سے بہترین امت بنایا گیا ہے۔ نیز درود شریف سے اہل ایمان کو روز قیامت نصیب ہونے والی شفاعت کا حق بھی ادا ہوتا ہے، کیونکہ درود شریف شفاعت کا ثمن (قیمت) ہے، اہل ایمان دنیا میں جب (درود کی صورت میں) قیمت ادا کر دیں گے تو کل قیامت میں اس کا ثمر (یعنی شفاعت) حاصل کریں گے۔[1]

مزید فرماتے ہیں: صل علیه بالاوقار ولا تجعل له فی قلبك مقدارا ای لا تجعل صلواتك علیه مقدارا تظن انك تقضی به من حقه شیئا بصلواتك علیه استجلاب رحمة علی نفسك به اپنے دِل میں درودِ پاک کی کوئی مِقْدار مُقَرَّر نہ کرو! یعنی یہ نہ سوچو کہ میں اتنا درود شریف پڑھوں تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا حق ادا کر لوں گا، نہیں...!! نہیں! اُن کے حقوق ایسے نہیں کہ اُمّتی ادا کر پائے، تمہارا درود پڑھنا تو خُود تمہارے حق میں

1 ... تفسیر روح البیان، پ22، الاحزاب، تحت الآیۃ:56، 7/223

رحمت ہے (لہٰذا بے حد و بے شمار درود پڑھا کرو!)[1]

(8) امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر میں اس آیت کے تحت ایک سوال قائم کر کے خود ہی اس کا جواب دیتے ہیں، چنانچہ فرماتے ہیں: إِذَا صَلَّى اللهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ فَأَيُّ حَاجَةٍ إِلَى صَلَاتِنَا نَقُولُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ لَيْسَ لِحَاجَتِهِ إِلَيْهَا وَإِلَّا فَلَا حَاجَةَ إِلَى صَلَاةِ الْمَلَائِكَةِ مَعَ صَلَاةِ اللهِ عَلَيْهِ، وَإِنَّمَا هُوَ لِإِظْهَارِ تَعْظِيمِهِ، كَمَا أَنَّ اللهَ تَعَالَى أَوْجَبَ عَلَيْنَا ذِكْرَ نَفْسِهِ وَلَا حَاجَةَ لَهُ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا هُوَ لِإِظْهَارِ تَعْظِيمِهِ مِنَّا شَفَقَةً عَلَيْنَا لِيُثِيبَنَا عَلَيْهِ، وَلِهَذَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: «مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا»

اگر یہ کہا جائے کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو ہمارے درود کی کیا ضرورت؟ ہم کہتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اس لئے نہیں بھیجتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس درود کی حاجت ہے، نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے درود کی حاجت ہے اور نہ ہی فرشتوں کے درود کی، کیونکہ خود اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ ہاں ہم صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کے اظہار کی خاطر درود پڑھنے پر مامور ہیں۔ جیسے اللہ نے ہم پر اپنا ذکر واجب کر دیا ہے حالانکہ اس کو ہمارے ذکر کی کوئی ضرورت نہیں، وہ تو محض اظہارِ عظمت کے

[1] ... تفسیر روح البیان، 7/224

لئے ہم واجب ہے اور یہ بھی ہم پر اس کی شفقت ہے تاکہ ہم اس کا ذکر کریں اور ثواب پائیں، اسی لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔(1)

(9)**شفاء شریف میں ہے:** نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سلام پڑھنے کا جو ذکر ہے اس کے تین معنیٰ ہیں:

١ السَّلَامَةُ لَكَ و معك، ويكون السلام مصدرا یعنی یہ دعا کی جائے کہ آپ کے لئے سلامتی ہو اور آپ کے ساتھ سلامتی ہو،یعنی تم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر رحمت و سلامتی کو طلب کرو۔

٢ أَيِ السَّلَامُ عَلَى حِفْظِكَ وَرِعَايَتِكَ مُتَوَلٍّ لَهُ وَكَفِيلٌ بِهِ، وَيَكُونُ هُنَا السَّلَامُ اسْمَ اللهِ اللہ آپ کا محافظ ہو اور آپ کی رعایت کرے اور متولی اور کفیل ہو۔ یعنی تم آپ پر رحمت اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور رحمت کو طلب کرو۔

٣ أَنَّ السَّلَامَ بِمَعْنَى الْمُسَالَمَةِ لَهُ وَالِانْقِيَادِ سلام کا معنیٰ ہے: تسلیم کرنا، مان لینا، اطاعت کرنا اور سر تسلیم خم کرنا۔ گویا مومنوں سے فرمایا ہے: تم آپ پر صلوٰۃ پڑھو، حکم مان لو، تسلیم کرلو اور حکم کی اطاعت کرو۔(2)

1 ... تفسیر کبیر، ج25، ص229

2 ... الشفاء، ج2، ص50، دار الفکر بیروت 1415ھ

(10) غوثِ زماں حضرت عبد العزیز دَبَّاغ حسنی رَحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھی ذکر الملائکۃ الذین ھم علی اطراف الجنۃ ومن برکۃ الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کلما ذکروھا زادت الجنۃ فی الاتساع فھم لایفترون عن ذکرھا والجنۃ لاتفتر عن الاتساع جنّت کے اَطراف میں جو فرشتے ہیں، وہ ہر وقت پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم پر درودِ پاک بھیجتے رہتے ہیں، ان کے درود کی برکت سے جنّت وسیع ہوتی رہتی ہے، نہ فرشتے درود شریف سے غافِل ہوتے ہیں، نہ جنّت مزید پھیلنے سے رُکتی ہے۔ [1]

(11) **خزائن العرفان میں ہے:** سیدِ عالَم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجنا واجب ہے ہر ایک مجلس میں آپ کا ذکر کرنے والے پر بھی اور سننے والے پر بھی ایک مرتبہ اور اس سے زیادہ مستحب ہے، یہی قول معتمد ہے اور اس پر جمہور ہیں اور نماز کے قعدۂ اخیرہ میں بعدِ تشہد درود شریف پڑھنا سنّت ہے اور آپ کے تابع کرکے آپ کے آل و اصحاب و دوسرے مومنین پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے یعنی درود شریف میں آپ کے نامِ اقدس کے بعد ان کو شامل کیا جاسکتا ہے اور مستقل طور پر حضور کے سوا ان میں سے کسی پر درود بھیجنا مکروہ ہے۔

1 ... سعادۃ الدارین، ص 61

مسئلہ: درود شریف میں آل و اصحاب کا ذکر متوارث ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آل کے ذکر کے بغیر مقبول نہیں۔ درود شریف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکریم ہے۔

عُلَماء نے اَللّٰھُمَّ صل علٰی محمّد کے معنٰی یہ بیان کئے ہیں کہ یاربّ محمّدِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عظمت عطا فرما، دنیا میں ان کا دین بلند ان کی دعوت غالب فرما کر اور ان کی شریعت کو بقاعنایت کرکے اور آخرت میں ان کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کا ثواب زیادہ کرکے اور اوّلین و آخِرین پر ان کی فضیلت کا اظہار فرما کر اور انبیاء، مرسلین و ملائکہ اور تمام خَلق پر ان کی شان بلند کرکے۔[1]

(12) مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں:

حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مرتبہ حضرت سیدنا آدم علٰی نبِیّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے زیادہ ہے کیونکہ حضرت سیدنا آدم علٰی نبِیّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو فرشتوں نے صرف ایک دفعہ سجدہ کیا مگر ہمارے حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر تو خود خدا تعالٰی اور ساری خدائی ہمیشہ درود بھیجتے ہیں۔

اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ درود شریف تمام احکام سے افضل ہے کیونکہ اللہ تعالٰی نے کسی حکم میں اپنا اور اپنے فرشتوں کا ذکر نہ فرمایا

1 ... تفسیر خزائن العرفان، ص788، مکتبۃ المدینہ

کہ ہم بھی یہ کرتے ہیں تم بھی کرو، سوا درود شریف کے، دوسرے یہ کہ تمام فرشتے بغیر تخصیص ہمیشہ حضور پر درود بھیجتے ہیں۔ تیسرے یہ کہ حضور پر رحمت الٰہی کا نزول ہماری دعا پر موقوف نہیں، جب کچھ نہ بنا تھا تب بھی رب تعالیٰ حضور پر رحمتیں بھیج رہا تھا۔ ہمارا درود شریف پڑھنا رب سے بھیک مانگنے کے لیے ہے جیسے فقیر داتا کے جان و مال کی خیر مانگ کر بھیک مانگتا ہے، ہم حضور کی خیر مانگ کر بھیک مانگتے ہیں۔ چوتھے یہ کہ حضور ہمیشہ حیات النبی ہیں اور سب کا درود و سلام سنتے ہیں، جواب دیتے ہیں کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اسے سلام کرنا منع ہے جیسے نمازی، سونے والا، پانچویں یہ کہ تمام مسلمانوں کو ہمیشہ ہر حال میں درود شریف پڑھنا چاہیے کیونکہ رب تعالیٰ اور فرشتے ہمیشہ ہی درود بھیجتے ہیں۔

فرشتوں کی مختلف ڈیوٹیاں انسان کی پیدائش کے بعد لگیں، اس سے پہلے کروڑوں سال تک ان کے دو ہی مشغلے تھے، سجود اور درود۔ (1)

مزید اپنی **"شانِ حبیب الرحمٰن"** میں فرماتے ہیں: مذکورہ آیت (درود) سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صَرِیح نعت ہے۔ اِس میں اِیمان والوں کو پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ لُطف کی بات یہ ہے کہ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کافی اَحکامات صادِر فرمائے،

---

1 ... تفسیر نور العرفان، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56، ص680

مثلاً نَماز، روزہ، حج، وغیرہ وغیرہ، مگر کسی جگہ یہ اِرشاد نہیں فرمایا کہ یہ کام ہم بھی کرتے ہیں، ہمارے فِرِشتے بھی کرتے ہیں اور اِیمان والو! تُم بھی کیا کرو، صرف دُرُود شریف کے لئے ہی ایسا فرمایا گیا ہے۔ اس کی وجہ بالکل ظاہر ہے، کیونکہ کوئی کام بھی ایسا نہیں جو خُدا کا بھی ہو اور بندے کا بھی۔ یقیناً اللہ پاک کے کام ہم نہیں کرسکتے اور ہمارے کاموں سے اللہ بُلَند و بالا ہے۔ اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، مَلائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجَہاں صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ جس طرح عید کے چاند پر سب کی نظریں جمع ہو جاتی ہیں اِسی طرح مدینے کے چاند پر ساری مَخلُوق کی اور خُود خالق کی بھی نظر ہے۔

مزید فرماتے ہیں: یہاں ایک سُوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ ہی رَحمتیں نازِل فرمارہا ہے تو ہمیں دُرُود شریف پڑھنے یعنی رَحمت کے لئے دُعا مانگنے کا کیوں حکم دیا جارہا ہے؟ کیونکہ مانگی وہ چیز جاتی ہے جو پہلے سے حاصل نہ ہو، جب پہلے ہی سے رَحمتیں اُتر رہی ہیں، تو پھر مانگنے کا حکم کیوں؟ اِس کا جَواب یہ ہے کہ کوئی سُوالی کسی دَروازے پر مانگنے جاتا ہے تو گھر والے کے مال و اَولاد کے حق میں دُعائیں مانگتا ہوا جاتا ہے، سخی کے بچے زِندہ رہیں! مال سلامت رہے! گھر آباد رہے! وغیرہ وغیرہ، ان دعاؤں کو سننے والا سمجھ جاتا ہے کہ تہذیب والا بھکاری ہے، مانگنا چاہتا ہے مگر ہمارے بچوں کی خیر مانگ رہا ہے،

اس طرح سننے والا خُوش ہو کر کچھ نہ کچھ اسے دے ہی دیتا ہے۔ ہمیں یہاں حکم دیا گیا: اے اِیمان والو! جب تمہیں مجھ سے کچھ مانگنا ہو تو میں تو اَولاد سے پاک ہوں، مگر میرا ایک پیارا حبیب ہے، محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، اُس حبیب کی، اُس کے اَہلِ بیت کی اور اُس کے اَصحاب کی خیر مانگتے ہوئے، اُن کو دُعائیں دیتے ہوئے آؤ تو جن رَحمتوں کی اُن پر بارِش ہو رہی ہے اُس کا تم پر بھی چھینٹا ڈال دیا جائے گا۔

مزید فرماتے ہیں: اس آیت میں مسلمانوں کو تنبیہ کر دی گئی کہ اے درود پڑھنے والو! یہ خیال نہ کرنا کہ ہمارے محبوب صَلّی اللّٰہ عَلَیْہ وآلِہ وسَلَّم پر ہماری رحمتیں تمہارے مانگنے پر موقوف ہیں، ہمارے محبوب صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہ وآلِہ وسَلَّم تمہارے درود کے حاجت مند ہیں، نہیں، نہیں، ایسا ہر گز نہیں ہے، تم درود پڑھو یا نہ پڑھو، اُن پر ہماری رحمتیں برابر برستی رہتی ہیں، تمہاری پیدائش اور تمہارا درود شریف پڑھنا تو کَل سے ہُوا، اُن پر رحمتوں کی بارش تو جب سے ہو رہی ہے جبکہ "جب" "کب" بھی نہ بنا تھا، "جہاں"، "وہاں"، "کہاں" سے پہلے اُن پر رحمتیں ہیں، تم سے دُعا منگوانا تمہارے بھلے کے لئے ہیں۔[1]

(13) فخرِ اہلِ سنت، پیرِ طریقت حضرتِ علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مومنوں پر واجب ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ... شانِ حبیب الرحمن، ص 183-184

پر درود بھیجا کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (1)

تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے رہتے ہیں اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

اس آیت میں تاکید کے لئے جملہ اسمیہ لایا گیا ہے جس کے شروع میں بغرض تاکید مزید حرف تاکید مذکور ہے۔ اس جملہ کی خبر فعل مضارع ہے جو افادۂ استمرار تجددی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اور میرے تمام فرشتے (جن کی گنتی مجھے ہی معلوم ہے) پیغمبر پر درود بھیجتے رہتے ہیں اے مومنو! تم بھی اس وظیفہ میں میری اور میرے فرشتوں کی اقتداء کرو۔

واضح رہے کہ خدا کے درود بھیجنے سے مراد رحمت کا نازل کرنا اور فرشتوں اور مومنوں کے درود سے مراد اُن کا بارگاہ رب العزت میں تَضَرُّع و دعاء کرنا ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر رحمت و برکت نازل فرمائے۔

مومنوں کی طرف سے درود بھیجنے میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تعظیم ہے اور بھیجنے والوں کا بھی فائدہ ہے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں آیا

(1) ... پ22، الاحزاب:56

ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔(1)

مسلمانو! رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس شان محبوبیت اور عظمت جاہ کو دیکھئے کہ امت کا ایک بندہ حقیر و ذلیل، حبیب خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے تو اس کا بدلہ خود رب جلیل جَلَّ شَانُہٗ دیتا ہے اور ایک کے مقابلہ میں دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طفیل سے یہ شرف صرف اسی امت کو عطاء ہوا ہے کیونکہ اس امت کے سوا کسی اور امت کو اپنے پیغمبر پر درود و سلام بھیجنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

درود شریف کے فوائد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ درود شریف اجابتِ دُعا (دعا کی قبولیت) کا ذریعہ ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا تَوَسُّل بالنبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ دلائل الخیرات شریف میں ہے کہ حضرت ابو سلیمان عبد الرحمٰن بن عطیہ دارانی (متوفی ۲۱۵ھ) نے فرمایا کہ جب تم خدا تعالیٰ سے کچھ مانگو تو دعا سے پہلے اور پیچھے درود شریف پڑھ لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ دونوں طرف کے درود شریف کو تو اپنے کرم سے قبول کر ہی لیتا ہے اور یہ اس کے کرم سے بعید ہے کہ درمیان کی چیز کو رد کر دے۔(2)

علامہ فاسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ شرح دلائل الخیرات میں لکھتے ہیں کہ بعض

1 ... صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلاۃ علی النبی، ص216، حدیث:408

2 ... دلائل الخیرات مع مطالع المسرات (مترجم)، فصل فی فضل الصلاۃ علی النبی ۔۔۔ الخ، ص100

کے نزدیک امام دارانی کے قولِ مذکور کا تتمہ یوں ہے: "اور ہر ایک عمل مقبول ہوتا ہے یا مردود سوائے درود شریف کے کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے مردود نہیں ہوتا۔"(1)

امام باجی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے بروایت ابن عباس نقل کیا ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگو تو اپنی دعا میں درود شریف شامل کرو کیونکہ درود شریف مقبول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ بعض کو قبول کرے اور بعض کو رد کرے۔ شیخ ابو طالب مکی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگو تو پہلے درود شریف پڑھو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے بعید ہے کہ اس سے دو حاجتیں مانگی جائیں جن میں سے ایک کو پورا کر دے اور دوسری کو رد کر دے۔ اس روایت کو امام غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے "احیاء العلوم" میں نقل کیا ہے۔(2)

امام عراقی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے کہا کہ میں نے اس روایت کو مرفوع نہیں پایا وہ ابو الدرداء رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ پر موقوف ہے۔(3)

"شفاء شریف" میں ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ درود شریف کے

---

1 ... مطالع المسرات (مترجم)، فصل فی فضل الصلاۃ علی النبی۔۔۔الخ، ص102-103

2 ... احیاء علوم الدین، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الثانی فی آداب الدعاء، 1/406

3 ... المغنی عن حمل الاسفار فی الاسفار فی تخریج ما فی الاحیاء من الاخبار علی ھامش الاحیاء، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الثانی، 1/406

درمیان کی دعاء رد نہیں کی جاتی۔ (1)

ابو محمد جبر نے اس روایت کو کتاب "شرف المصطفیٰ" سے منسوب کیا ہے۔ کذافی "مطالع المسرات"۔ (2)

علامہ شامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سلف کے قول (کہ درود شریف کبھی رد نہیں ہوتا) کی تاویل و تصحیح یوں کی ہے کہ درود شریف (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی محمد) دعا ہے اور دعا کبھی مقبول ہوتی ہے اور کبھی مردود۔ مگر درود شریف عموم دعا سے مستثنیٰ ہے کیونکہ نص قرآنی سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اس نے اپنے مومن بندوں پر احسان کیا ہے کہ ان کو بھی درود بھیجنے کا حکم دیا ہے تاکہ ان کو زیادہ فضل و شرف حاصل ہو جائے۔ ورنہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تو اپنے پروردگار کا درود ہی کافی ہے۔ پس مومن کا اپنے رب سے طلب دُرود کرنا قطعاً مقبول ہے کیونکہ خدا تعالیٰ خود خبر دے رہا ہے کہ میں اپنے رسول پر درود بھیجتا رہتا ہوں۔ باقی تمام دعائیں اور عبادتیں اس کے برعکس ہیں۔ لہٰذا درود شریف کے مقبول ہی ہونے کی سند نص قرآنی ہے۔ رہا اس پر ثواب کا ملنا، سو وہ چند عوارِض سے مشروط ہے اور وہ عوارِض یہ ہیں: قلب غافل سے پڑھنا، ریا و سمعہ کے لئے پڑھنا،

---

1 ... الشفاء، القسم الثانی فیمایجب علی الانام، الباب الرابع فی حکم الصلوۃ علیہ، فصل: فی المواطن التی تستحب فیھا، 2/66

2 ... مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات (مترجم)، ص102

(دکھاوے اور شہرت کے لیے پڑھنا) کسی حرام چیز پر استعمال کرنا، وغیرہ۔[1]

(14) شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفٰی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان پر واجب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا رہے۔ چنانچہ خالق کائنات جل جلالہ کا حکم ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾[2]

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجتے رہو اور ان پر سلام بھیجتے رہو جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالٰی اس پر دس مرتبہ درود شریف (رحمت) بھیجتا ہے۔[3]

اللہ اکبر! شہنشاہ کونین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شان محبوبیت کا کیا کہنا؟ ایک حقیر و ذلیل بندہ خدا کے پیغمبر جمیل کی بارگاہِ عظمت میں درود شریف کا ہدیہ بھیجتا ہے تو خداوند جلیل اس کے بدلے میں دس رحمتیں اس بندے پر نازل فرماتا ہے۔[4]

1 ... رد المحتار، کتاب الصلوۃ، مطلب فی ان الصلاۃ علی النبی۔۔۔الخ، 2/283، 285، سیرتِ رسولِ عربی، 692 تا 294

2 ... پ22، الاحزاب: 56

3 ... صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...الخ، الحدیث: 408، ص216

4 ... سیرتِ مصطفٰی، ص847، 848

سید کامران عطاری مدنی
کے چند مزید رسالے

1. 63 حکایات و واقعات
2. تہجد گزاروں کے واقعات
3. 205 ارشاداتِ اعلیٰ حضرت
4. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ حکایات و واقعات
5. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ فتاوی رضویہ کی عبارات

عنقریب آنے والے رسالوں کے نام

1. حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی 111 نصیحتیں
2. حضرت سیدنا حاتم اصم کے 40 واقعات
3. کثرت سے مطالعہ کرنے والے بزرگوں کے واقعات

/FIQHIMASAIL2526 /SYEDKAMRAN786

+923169168614 /IAMKAMRANMADANI